سوال

ں کا کیا حکم ہے (03

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ے مجسموں کا کیا حکم ہے جو گھروں میں محض زینت کے لیے رکھے جاتے ہے جبکہ ان کی عبادت نہیں ہوتی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

لھروں میں دفتروں میں مجالس میں تصاویر یا حنوط شدہ حیوانات آویزں کرنا جائز نہیں۔ لٹکانے حرمت پر دلالت کرتی ہیں۔ اس لیے کہ یہ چیزیں اللہ سے شرک کا ذریعہ ہیں اور اس لیے بھی اللہ کی مخلوق کی مشابہت اور اللہ کے دشمنوں کی نقالی ہے اور حنوط کردہ جانوروں کو آویزاں کرنے میں مال کے ضیاع کے علاوہ

قَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا

''اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود، سواع یغوث، یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا اور انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے'' (نوح: ۲۳)

ایسے لوگوں کیان ناپسندیدہ کاموں سے بچنا ضروری ہے جس کی وجہ سے وہ شرک میں جا پڑے تھے۔ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

ع صورةً إِلَّا طمستها، ولا قبراً مشرفًا إلا سوّيته))

بھی تصویر یا مجسمہ دیکھو اسے مٹا دو اور جو قبر اونچی دیکھو اسے برابر کردو۔''

لم نے اپنی صحیح میں اس حدیث کی تخریج کی ہے نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ں عذاباً يوم القيامة المصوِّرون))

قیامت کے دن سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہوگا''

ں حدیث صحت پر اتفاق ہے اور اس بارے میں اور بھی بہت سی احادیث ہیں... اور توفیق عطا کرنے والا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول-صفحہ 30

محدث فتویٰ